سوال

(59) کیا عورت ماہواری کے ایام میں درس وتدریس کر سکتی ہے ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی عورت ماہواری کے دنوں میں مسجد میں آکر درس وتدریس کر سکتی ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ـ :

قَالَتْ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا تَقُولُ : جَاءَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَوُجُوہُ بُیُوتِ أَصْحَابِہِ شَارِعَةٌ فِی الْمَسْجِدِ، فَقَالَ : «وَجِّہُوا ہٰذِہِ الْبُیُوتَ عَنِ الْمَسْجِدِ» . ثُمَّ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، وَلَمْ یَصْنَعِ الْقَوْمُ شَیْئًا رَجَاءَ أَنْ تَنْزِلَ فِیہِمْ رُخْصَةٌ، فَخَرَجَ إِلَیْہِمْ بَعْدُ فَقَالَ : «وَجِّہُوا ہٰذِہِ الْبُیُوتَ عَنِ الْمَسْجِدِ، فَإِنِّی لَا أُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَلَا جُنُ

لھروں کے دروازے مسجد میں کھلتے تھے ۔ آپ نے فرمایا : دروازہ کو مسجد سے پھیر الو۔ مگر صحابہ نے رخصت کی امید پر اس حکم پر عمل نہ کیا، پھر آپ نے دوبارہ فرمایا کہ اپنے گھروں کے دروازوں کو رخ پھیر لو، میں مسجد کو حائضہ عورت اور جنبی مرد کے لیے حلال نہیں کرسکتا، یعنی ماہواری والی عورت اور جنبِ

للّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَرْحَةَ ہٰذَا الْمَسْجِدِ، فَنَادٰی بِأَعْلٰی صَوْتِہِ «إِنَّ الْمَسْجِدَ لَا یَحِلُّ لِجُنُبٍ، وَلَا لِحَائِضٍ» ( رواہ ابن ماجہ والطبرانی ۔ حوالہ ایضا ۔ )

لد ﷺ مسجد کے آنگن میں تشریف لائے اور بآواز بلند فرمایا کہ مسجد میں حائضہ اور جنبی کا قیام حرام ہے ۔ ہاں ، گزر جائز ہے ۔ ''

محقق عصر حاضر الشیخ السید محمد سابق مصری ارقام فرماتے ہیں :

ن یدلان علی عدم حل اللبث فی المسجد والمکث فیہ للحائض والجنب لکن یرخص لھما فی اجتیازہ یقول اللہ تعالی ( ولا جنبا الا عابری سبیل حتی تغتسلوا )

یہ دونوں احادیث اس کی دلیل ہیں کہ ماہواری والی عورت اور جنبی کے لیے مسجد میں قیام کرنا اور ٹھہرنا جائز نہیں ۔ ہاں وہ دونوں مسجد میں سے گزر سکتے ہیں ۔ ''

لہذا ان دونوں احادیث سے ثابت ہوا کہ حائضہ عورت کے لیے مسجد میں ٹھہرنا جائز نہیں ۔ جمہور علماء کے نزدیک حائضہ عورت اپنے گھروں میں تلاوت نہیں کر سکتی ۔ چہ جائیکہ وہ مسجد میں بیٹھ کر درس وتدریس کرے ۔ واللہ اعلم ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ](#)

ج1ص300

محدث فتویٰ